General Instructions

10-01-2023

MOCK #08

ISLAMIC STUDIES

10

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

عقیدہ آخرت ۔

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

CamScanner

بات بالکل واضح ہے جب ہمارا کوئی وجود نہ تھا اس نے ہمیں پیدا کیا
~~اور وہی~~ اور وہی موت اور دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے
جس طرح ہر چیز کی عمر ہوتی ہے کچھ وقت بعد وہ خراب ہو جاتی ہے
اسی طرح اس دنیا کی بھی ایک عمر ہے جس کا پورا ہوتے ہی اس
دنیا نے ختم ہو جانا ہے دنیا کا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا
جس کے بعد اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دوبارہ زندگی دے گا اور اس دن اس
نے دنیا میں کردہ تمام اعمال کا حساب لے گا۔

"اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ تم کو اس کے
پاس حاضر ہونا ہے" (البقرہ ۲۲۳)

انسان کا سب سے پہلے اس بات پر ~~یقین~~ یقین ہونا چاہیے کہ
اس نے ایک دن مرنا ہے اور قیامت آنے تک ایک مقررہ وقت قبر میں گزارنا
ہے جسے عالم برزخ بھی کہا جاتا ہے اس دوران نیک روحوں کو علیین
اور بری روحوں کو سجین میں رکھا جائے گا قیامت آنے تک

زندگی پر اثرات

۱- انفرادی زندگی پر اثرات:

اس عقیدے کو ماننے کے نتیجے میں انسان اپنے آپ کو ہر وقت ذمہ دار
اور جوابدہ محسوس کرتا ہے۔ اپنا ہر عمل سوچ سمجھ کر کرتا ہے

کوئی ایسی ہستی ہے جس کی اس پر اس کے ہر عمل پر نظر ہے اور اسے
اپنے ہر عمل کا جواب دینا ہے۔ عقیدہ توحید آخرت سے انسان کے اندر عزت
نفس اور خودداری کا احساس پیدا ہوتا ہے اس احساس سے ہوتا ہے کہ
وہ اس دنیا میں کیوں آیا ہے

~~اچھے اعمال~~ اچھے اعمال

عقیدہ آخرت انسان کو اچھے اعمال کرنے کی ترغیب دیتا
ہے تاکہ آخرت کا دن وہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اعمال کا حساب دینے کے قابل ہو
اور انسان نیکی کی راہ پر چلتا ہے

صبر کا جذبہ

عقیدہ آخرت انسان کے اندر صبر کا جذبہ پیدا کرتا ہے کہ اگر اس
کے اعمال کا اس کے صبر کا نتیجہ اس دنیا میں نہ ملا تو آخرت میں
ضرور ملے گا اس طرح انسان اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی آزمائشوں
کو صبر سے برداشت کرتا ہے

"یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے
بڑی عنایات ہوں گی اور رحمت الٰہی ان پر سایہ
کرے گی"۔ البقرہ: ۱۵۷"

دنیاوی زندگی میں انفاق

دینی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق گزارتے ہیں - یہ مال کو نیک
اور جائز کاموں میں خرچ کرتے ہیں

"جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کرو گے
اس کا پورا اجر تم کو ملے گا اور تمہارا ساتھ ظلم
نہ ہوگا" (البقرہ ۲۷۲)

برے کاموں سے بچنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

عمدہ اخلاق

انسان اچھے اپنی شخصیت پر کام کرتا ہے - انسانوں کا ساتھ اچھا رویہ
رکھتا ہے۔ جھوٹ نہیں بولتا۔ سود خوری سے دور رہتا ہے۔ آپ غریب
لوگوں کا حقوق اچھے سے ادا کرتا ہے

عبادت کا جذبہ

انسان دل سے عبادت کرتا ہے نماز کو نہ صرف منہ سے بلکہ سمجھ کر پڑھتا
ہے اللہ اور اس کا رسول کی اطاعت کرتا ہے اور ان کا بتائے ہوئے رستے
پر چلتا ہے -

ہمدردی اور تنگ نظری

عقیدہ آخرت انسان کا دل میں ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے
اور اس کو تنگ نظری سے نجات دلاتا ہے

د- معاشرے پر اثرات :

انسانوں کے درمیان انصاف

اگر ہر انسان عقیدہ آخرت پر یقین رکھے گا تو جزا کا خوف سے بچے گا اور یہ معاشرے میں ہر انسان کا یہ عمل معاشرے کو اچھا بنائے گا ایسی معاشرہ میں جیسے انصاف ہو امیر ہو یا غریب ہر کسی کو انصاف ملے گا تو عقیدہ توحید ~~انص~~ معاشرے کے اندر انصاف کا جذبہ پیدا کرتا ہے

بھائی چارہ

معاشرے کے اندر بھائی چارے کا جذبہ پیدا کرتا ہے ایک دوسرے کے درمیان ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے معاشرے کے تفرقی فرق کو دور کرے ایک دوسرے سے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے معاشرے میں تمام اختلافات کا حل صلح اور محبت سے کرنے کی رہنمائی دیتا ہے ۔

دورہ نظام کا احتساب

معاشرے میں نیک کام اور برا کام کا خوف سے دور رہنے کی ترغیب کرتا ہے جس سے معاشرے میں بیگاڑ پیدا ہو ناپ تول میں کمی نہیں کرتا فرد نہیں کرتا اس دنیا میں ہر آخرت میں اس سب کا جواب اسے دینا ہے اللہ تعالیٰ کو ۔

مشترکہ مقصد

عقیدہ آخرت معاشرت میں مشترکہ مقصد کو پیدا کرتا ہے اور افراد

کو ایک دوسرے کا ساتھ دو مشترکہ منافع کے لئے کام کرنے کی سمجھ دیتا ہے

معاشرتی خدمات

معاشرہ معاشرتی خدمات فراہم کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے

مثلاً : خیرات کرنا، دوسروں کی مدد کرنا یہ سب معاشرے کو خوبصورت

بناتا ہیں اور اس سے برائیوں کو کم کرتی ہیں

" جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کرو گے اس

کا پورا اجر تم کو دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ظلم نہیں ہوگا " (البقرہ ۲۷۲)

غرض یہ کہ عقیدہ آخرت کی اس اہمیت و افادیت کے پیش نظر اس

عقیدہ پر ایمان و یقین رکھنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ اور جب تک اس

پر ایمان نہ لائے کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا اور آخرت کا انکار انسان

کو انسانیت کے دائرے سے بھی بدتر درجے میں لے جاتا ہے۔

15